رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۹۵ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۹۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس اخبار میں بہترین حسبی مضامین اور نسخے درج ہیں شروع سے لیکر آخر تک ملاحظہ فرمائیے!

مقاصد

(۱) اسلام کی خوبیوں اور برکات کا ذکر کرنا۔ اور دیگر مذاہب پر اس کی فضیلت ظاہر کرنا (۲) غیر مذاہب میں تبلیغ اسلام کے اہم فرائض کو ادا کرنا (۳) دیگر مذاہب کے حملوں کا کامل اور صحیح جواب دینا (۴) راعی اور رعایا کے تعلقات کو مضبوط اور مستحکم بنانا۔

نور

یَہْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَاءُ

ہر ماہ کی ۷ ؍ ۲۱ کو شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر ایس محمد یوسف

از دفتر اخبار نور قادیان ضلع گورداسپور
۳۹۰ بخدمت [illegible]
Allah Din Building
Secunderabad
(Deccan)

ممالک غیر سے صرف آٹھ شلنگ

جلد ۲۵ — اخبار نور قادیان دارالامان مورخہ ۷ ؍ مئی ۱۹۳۶ء مطابق ۱۵ صفر ۱۳۵۵ھ — نمبر ۱۹

غیر معمولی رعایت!

کارخانہ سال میں دو دفعہ رعایت دیا کرتا ہے۔ دسمبر کے بعد اب دوسری رعایت دی جا رہی ہے۔ لہٰذا دوستوں کو اس رعایت سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے۔ کیونکہ اس کے بعد پھر کہیں سات ماہ کے بعد رعایت ملے گی۔ لہٰذا جو صاحبان ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ مئی ۳۶ء کو اپنے خطوط ڈاکخانہ میں پوسٹ کریں گے یا انہیں تاریخوں پر دستی دفتر اخبار نور سے ادویہ خرید فرمائیں گے انہیں یہ شہرہ آفاق ادویہ مثلاً موتی سرمہ۔ اکسیر البدن۔ اکسیر اکبر۔ موتی دانت پوڈر۔ اکسیر معدہ۔ تریاق اعظم۔ رفیق زندگی۔ اکسیر جریان افیون چھڑ گولیاں۔ مچھر پروف۔ اکسیر دمہ وغیرہ جن کا مفصل اشتہار اسی اخبار کے صفحات ۷-۸-۹-۱۰-۱۱ پر درج ہے نصف قیمت پر ملیں گی۔ لہٰذا اس سنہری موقعہ سے دوست نہ صرف خود ہی فائدہ اٹھائیں بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی شامل کریں کیونکہ اس کے بعد رعایت کا موقعہ پھر کہیں دسمبر ۱۹۳۶ء میں میسر آ سکے گا۔

مزید رعایت

جو لوگ بعد از منہائی رعایتی قیمت کم از کم دس روپے کی ادویہ طلب فرمائیں گے انہیں نور ایک سال کے لئے مفت بھیجا رہے گا۔

رعایت پر رعایت

اور جو دوست بعد از منہائی رعایتی قیمت بیس روپے کی ادویہ خرید فرمائیں گے انہیں علاوہ ایک سال تک نور مفت پہنچنے کے پارسل کا محصول ڈاک بھی معاف رہے گا۔

ہمارے ساتھ معاملہ کرنے میں آپکو سراسر فائدہ ہے

جن دوستوں کو کسی وجہ سے پارسل شکستہ حالت میں پہنچے اور دوا خراب ہوگئی ہو۔ انہیں دوا دوبارہ مفت بھیجی جائیگی۔ اور اگر کسی صاحب کو خدانخواستہ دوا فائدہ نہ کرے تو ان کی قیمت واپس کردی جائیگی۔ اسکے متعلق آپ مفصل اعلان اسی اخبار کے صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے۔

قرآن شریف کا گورمکھی ترجمہ

جو تبلیغی دنیا میں بالکل ایک نئی چیز اور گورمکھی دان دوستوں کو دینے کیلئے بہترین روحانی تحفہ ہے۔ سائز ۳۰×۲۶ صفحات ۷۸۰ کاغذ اور چھپائی اعلیٰ جلد سنہری۔ اور جس پر گھر کی لاگت قریباً پانچ روپے ہے مگر تبلیغی نقطۂ خیال سے غیر معمولی رعایت یعنی کاغذ ولایتی اعلیٰ۔ جلد سنہری کی قیمت تین روپے۔ کاغذ سری رام پوری جلد سنہری قیمت دو روپے۔ محصولڈاک ان کے علاوہ۔ بہت تھوڑی کاپیاں باقی ہیں۔ جلدی کیجئے ورنہ پھر ملنا مشکل ہو جائیگا۔

قرآن شریف کا ہندی ترجمہ

جو تبلیغی دنیا میں بالکل نئی چیز ہے۔ ہندی دان دوستوں کو دینے کے لئے بے نظیر تحفہ ہے۔ سائز ۲۰×۲۶ صفحات ۷۴۰ کاغذ اور چھپائی اعلیٰ جلد سنہری۔ اور جس پر گھر کی لاگت فی کاپی پانچ روپے۔ مگر تبلیغی غرض سے رعایتی قیمت کاغذ ولایتی اعلیٰ جلد سنہری تین روپے۔ کاغذ سری رام پوری جلد سنہری دو روپے۔ محصولڈاک ایک روپیہ علاوہ۔

موتیوں کی لوٹ

تبلیغ کے لئے بہترین کتابیں جن کی خوبیوں کے اپنے تو اپنے بیگانے تک بھی معترف ہیں۔ آٹھ کتب کے سٹ کی قیمت پانچ روپے ایک آنہ مگر از ۵ ؍ تا ۵ مئی نصف قیمت سے بھی کم۔ یعنی فی سٹ ایک روپیہ ۱۲ ؍ محصولڈاک ۱۰ ؍ علاوہ۔ دستی خرید پر محصولڈاک کی بچت رہیگی۔ اس کا مفصل اشتہار اسی اخبار کے صفحہ ۱۲ پر ملاحظہ کیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھانا زندگی کے لئے ہے

نئے سائنس کی تحقیقات اور مشورے

ہمارے یہاں کی ایک مشہور نصیحت طعام انسانی اور زندگی انسانی کے معاملہ میں یہ ہے کہ "کھانا زندگی کے لئے ہے نہ کہ زندگی کھانے کے لئے ہے"

دنیا کا ہر طب اقرار کرتی ہے کہ قریب قریب تمام امراضِ انسانی کا سرچشمہ معدہ ہے۔ اگر کھانے پینے میں احتیاط رکھی جائے تو بیسیوں بیماریاں ہمارے قریب نہیں آئیں گی ؎

ہے تقلیلِ غذا تدبیر حکمی حفظِ صحت کی
نہ کیوں بیمار ہوں جو بکریوں کی طرح چرتے ہیں

اس لئے ہر زمانہ میں حکما، اور فلاسفہ نے لوگوں کو کم کھانے کی نصیحتیں کی ہیں۔ مذہب نے بھی اس معاملہ میں انسان کی پوری رہبری اور رہنمائی کی ہے۔ اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ معدہ کے تین حصے کئے جائیں۔ ایک حصہ غذا کے لئے۔ ایک حصہ پانی کے لئے۔ اور ایک حصہ خالی رہنے کے لئے۔ تاکہ معدہ میں تحلیل غذا کا جاری ہو۔ تو اس ظرف میں اتنی گنجائش ہو کہ وہ اپنا کام دشواری کے بغیر انجام دے سکے۔

تاریخ اسلام کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک بادشاہ نے مدینہ منورہ کے لوگوں کی طبی خدمت گذاری کی غرض سے اپنے طبیب کو بھیجا۔ یہ طبیب یہاں ایک سال تک رہا۔ لیکن اس کے پاس کوئی ایک بیمار بھی نہ آیا۔ آخر بیکاری سے اکتا کر وہ رخصت ہوا۔ اس طبیب نے آنحضرت صلعم سے دریافت کیا۔ کیا میرے اوپر کوئی ناراضی ہے کہ میں سال بھر یہاں رہا۔ لیکن میرے پاس کوئی ایک مریض بھی نہیں آیا۔ آپ نے جواب دیا ناراضی سے نہیں بلکہ اس لئے تمہارے پاس کوئی مریض نہیں آیا کہ خدا کے فضل سے یہاں اس عرصہ میں کوئی بیمار ہی نہیں ہوا۔ یہاں لوگ خوب بھوک کے وقت کھاتے ہیں اور بھوک باقی رکھتے ہوئے کھانا موقوف کر دیتے ہیں۔ اس لئے بیمار نہیں ہوتے"۔

کیا دنیا میں اس سے بہتر کوئی نسخہ اکسیر ہو سکتا ہے کہ انسان بیمار ہی نہ ہو۔ اور کیا دنیا کا کوئی طبیب اس سے بہتر تعلیم حفظانِ صحت کی دے سکتا ہے۔ جو اس واقعہ کے ذریعہ سے دنیا کو دی گئی ہے۔

امیر عبد الرحمن خاں شاہ افغانستان نے کہا تھا کہ اسلام نے تو ہمیں یہ سکھایا ہے کہ "خوردن برائے زیستن است" اور ہمارا عمل یہ ہے کہ "زیستن برائے خوردن است" اس لئے روز بروز قوت جسمانی اور قوائے روحانی کو زوال ہو رہا ہے۔

غذا کا مقصد مطلب کیا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے جسم کی جو حرارت اور جو قوت کہ ضائع ہوتی رہتی ہے۔ اس کا بدل ہمیں حاصل ہوتا رہے۔ اور نئے "ریشے" پیدا ہوتے رہیں۔

اپنی خوراک کے اس مقصود اصلی کو سامنے رکھ کر ہمیں اپنی خوراک کا انتخاب کرنا چاہئے۔ تاکہ صحت برقرار رہے۔ اور بیماریاں ہمیں اپنا شکار نہ بنائیں۔

زیادہ کھانا ایسے کھانے کھانا۔ جو اٹکل بے جوڑ ہوں۔ یا جن میں پورے طاقت بخش اجزا نہیں ہیں۔ اپنی صحت کو اس طرح بھگا دینا ہے کہ وہ بے پاؤں چلی جائے۔ اور ہمیں خبر بھی نہ ہو۔

جب خوراک میں ایسی غلطیاں ہوتی رہتی ہیں۔ اور ہمارے اندر بیماریوں کے دفعہ کرنے کی جو طاقت ہے وہ کمزور ہو جاتی ہے تو اب کوئی مرض رونما ہو جاتا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ قدرت کان پکڑ کر ہمیں ہماری غلطیوں پر اطلاع دیتی ہے۔

بیماری کیا ہے؟ خطرہ کی ایک سرخ جھنڈی! کہ ہوشیار غلط غذاؤں نے تمہارے بدن میں خرابیاں پیدا کر دی ہیں اور تمہارے جسم کی قوت دماغ کو کم کر دیا ہے۔

اب قیامِ صحت کے لئے ضروری و لازمی ہے کہ ان خرابیوں کو خارج کیا جائے۔ زندگی کیا ہے؟ ان اجزائے غذائی میں توازن قائم رہنا جو جزوِ بدن ہونے والے ہیں۔ اور جو خارج ہونے والے ہیں۔ یعنی جتنے اجزائے غذائی ہمیں اپنے جسم کی پرورش اور حفاظت کے لئے ضروری ہیں وہ حاصل ہو جائیں اور جزو بدن بن جائیں۔ اور جتنے اجزاء کہ قابل اخراج ہیں وہ بول و براز اور پسینہ کی راہ خارج ہوتے رہیں۔ جب تک یہ توازن برقرار ہے کوئی بیماری نہیں آنے کی۔ لیکن جب یہ توازن بگڑا۔ اور بیماری آئی یہ سب کچھ ہمارے اندر ہی اندر ہوتا رہتا ہے۔ اور ہمیں خبر بھی نہیں ہوتی کہ قدرت کی مشینری اپنے کام کے لئے کس طرح حرکت کر رہی ہے۔ اور غیر معلوم طریقہ سے قدرت کا ہاتھ اس مشینری کو کیونکر چلا رہا ہے۔ جب ہماری غلطیوں۔ کوتاہیوں اور قوانینِ قدرت کی خلاف ورزیوں سے ہمارا یہ نظام متاثر ہو جاتا ہے۔ قدرت کا ہاتھ تنبیہ کے لئے نمودار ہوتا ہے۔ اور کوئی بیماری رونما ہوتی ہے۔ اگر قوانین قدرت کی نامتابعت ہم برابر جاری رکھتے ہیں تو پھر ہمارے لئے کسی سخت بیماری میں مبتلا ہونا یا کسی وبا کا شکار ہو جانا ناگزیر ہوگا۔ کیونکہ سخت غلطی جو سرکشی اور بغاوت کی حد پر پہنچ گئی ہو۔ اس کی سزا بھی سخت ہی ہونی چاہئے۔

پس ہمیں اپنے کھانے پینے۔ سونے جاگنے اور اپنے معاشرتی نظام کے لئے قدرت کے قوانین کا پابند ہونا چاہئے سب سے زیادہ غذا کا مسئلہ ہے۔ اسے اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے۔ کہ ہماری جسمانی طاقت کا دار و مدار اس بات پر ہے کہ ہماری خوراک کس قدر جزو بدن ہوئی۔ اس کا کس قدر غیر ضروری حصہ خارج ہوا۔ طاقت کا دار و مدار کچھ بہت لذیذ اور مرغن کھانوں پر نہیں اور نہ زیادہ پُرخوری پر موقوف ہے موٹے آدمی بہت کچھ مرغن اور مصالحہ دار غذائیں کھا لیتے ہیں لیکن موٹا آدمی تندرست کہاں ہے؟ وہ اپنی خوراک کے صحت بخش اجزاء کو جذب نہیں کر رہا ہے کہ جن سے "ریشے" تیار ہوں۔ اور ٹھوس طریقہ پر اس جسم کا بڑھنا اور مضبوط ہونا ظاہر ہو۔ بلکہ موٹا آدمی تو اپنی خوراک کے خارج ہونے والے اجزاء اپنے جسم کے اندر چربی کی شکل میں جمع کر رہا ہے۔ اور یہ وہ چیز ہے جو طاقت اور قوت کو مفقود کرنے والی ہے۔

بہر حال ہمیں غذا کی مقدار کا خیال نہ کرنا چاہئے۔ بلکہ غذا کی عمدگی اور اس کے زود ہضم اور جزو بدن ہونے کا خیال کرنا چاہئے۔ کم سے کم غذا جسے ہم بہت آسانی سے ہضم کر سکیں اور جزو بدن ہو جائے۔ غذا کے معاملہ میں ہمیں ہمیشہ اسی کو سامنے رکھنا چاہئے۔

اگر غذا کا انتخاب بہتر اور مناسب طریقہ سے کیا جائے۔ تو ہمارا دماغی نشو و نما ہمارے جسم کی بالیدگی اور عام جسمانی ترقی پر اس کا نمایاں اثر ظاہر ہوگا۔

یہ بہت ضروری بات ہے کہ غذا آہستہ آہستہ کھا کر اور خوب چبا کر کھائی جائے۔ تاکہ دانتوں سے رطوبات نکل کر اچھی طرح سے غذا میں شامل ہو جائیں۔ اور عمل ہضم کو جید اور کامل بنائیں۔

غذا بھوک کے مطابق کھانی چاہئے نہ کہ عادت کو پورا کرنے کے لئے کھائی جائے۔ کہ کل بھوک تھی اور ہم نے اتنی غذا ہضم کر لی تھی۔ تو آج بھی ہمیں اتنی غذا کھانی چاہئے۔ پھر یہ بھی ضروری ہے کہ دو غذاؤں کے درمیان کم سے کم چھ گھنٹے کا فصل ہو۔ ایک غذا اچھی طرح ہضم ہو جائے۔ تب دوسری غذا کھائی جائے۔ تداخل طعام کو اسلامی اطباء نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہت زیادہ مذموم ٹھہرایا ہے۔

غذا میں یہ تین خصوصیتیں ہونی چاہئیں (آ) طاقت بخش ہو (ب) زود ہضم (ج) تازہ اور کم خرچ۔

بھاری اور ثقیل غذائیں پیٹ میں گرانی جسم میں سستی اور کاہلی اور آلات انہضام میں خرابی پیدا کر دیتی ہیں۔ ان سے تیزابیت اور ریاح کی پیدائش بہت زیادہ ہوتی ہے۔ جو طرح طرح کے امراض کی مورث ہے۔

اپنی طاقت ہضم سے بڑھ کر غذا کھانے کی عادت بہت خراب ہے۔ اس طرح پیشاب میں "اگزالٹیس" اور "فاسفیٹس" (یہ دو کیمیاوی مادے ہیں) پیدا ہو جاتے ہیں جس سے "ڈسپیپسیا" (بدہضمی)، مثانہ اور گردہ کی خرابیاں گردہ یا مثانہ کی ریگ یا پتھری نیز دوسری بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

عمدہ کھانے کی دعوتیں عیش و عشرت ہیں۔ اور خوشی ہیں لیکن وہ نقصان پہنچاتی ہیں۔ اور ایسے عمدہ مرغن اور لذیذ کھانے بہ مقدار میں قطعاً ضائع جاتے ہیں۔ جزو بدن ہونے کی بجائے کھاد کے کام آتے ہیں۔ اور آلات انہضام سے گزرتے ہوئے اُن پر خراب اثر چھوڑ جاتے ہیں۔

آجکل ہر جگہ لوگوں کا کھانا بھوک کی غرض سے نہیں ہے کہ بھوک اور بقائے صحت کے لئے جیسی اور جتنی غذا کا مطالبہ کیا ہے اُسے پورا کیا جائے۔ بلکہ کھانا زبان کے چٹخارے کے لئے ہوتا ہے۔

ایسے کھانے جو محض ذائقہ کے اور لذت کے لئے کھائے جاتے ہیں۔ اور گھی اور تیز مصالحے ڈال کر بہت ثقیل کر لئے جاتے ہیں دوسرے روز اپنا اثر دکھاتے ہیں۔ یا معدہ خراب ہو جاتا ہے یا سستی اور کاہلی پیدا ہو جاتی ہے قبض ہو جاتا ہے یا دست آ جاتے ہیں۔ یا کوئی دماغی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً گہری و آرام کی نیند نہ آنی وغیرہ۔ پس سادہ اور زود ہضم غذا بھی بھوک باقی رکھ کر کھائیے۔ یہ خیال قطعاً دل سے دور کر دینا چاہئے کہ ہم جتنا زیادہ کھائیں گے اتنا ہی جسم پھلے اور پھولے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ تندرست اور مضبوط رکھنے کے لئے بہت تھوڑی غذا کافی ثابت ہوتی ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو سب سے زیادہ مضبوط اور تندرست امراء ہوتے جو ہمیشہ اچھے سے اچھے کھانے کھاتے ہیں کہ غرباء کو ایسے قیمتی کھانے تو ادبہ بھی نصیب نہیں ہوتے۔ مگر ان کے عمدہ اور قیمتی کھانے کیا ان کو کوئی فائدہ پہنچاتے ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ نقصان پہنچاتے ہیں کہ وہ سست اور بیکار بیٹھے رہتے اور صحیح طریقہ پر اپنی غذا کے انہضام کی کوشش نہ کرنے کی یہ سزا پاتے ہیں کہ آئے دن کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہوتے رہتے ہیں۔

پس ہمارا مقصد یہ ہونا چاہئے کہ "خوردن برائے زیستن" (کھانا زندگی کے لئے ہے) نہ کہ "زیستن برائے خوردن" (زندگی کھانے کے لئے ہے)۔ بھوک کا ہونا یا دست کا آ جانا یہ قدرت کی طرف سے تنبیہ ہے لیکن ان تنبیہات سے فائدہ اگر نہیں اٹھایا گیا۔ اور بدستور بے احتیاطی کے ساتھ کھانا پینا جاری رہا تو پھر ہمارا یہ ناموزوں نظام غذائی آہستہ آہستہ ہمارے نظام اعصاب کو خراب کر دے گا۔ اور ایک ایسا وقت آ جائیگا کہ ہم ہمیشہ کے لئے معذور ہو کر رہ جائیں گے۔ ڈسپیپسیا (آلاتِ انہضام کی خرابی کا مرض) یہ وہ بیماری ہے جو تندرست تندرستی کو بد سے بدتر بنا دیتی ہے۔

روزہ

صحت کو قائم رکھنے کے لئے روزہ ایک بڑی نعمت ہے یورپ کے ماہرین سائنس کے نزدیک ہر انسان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ ایک ہفتہ میں کم از کم ایک روزہ ضرور رکھا کرے۔ تاکہ تمام خراب گیس جسم سے خارج ہو جائیں۔ روزہ رکھنا گویا معدہ کو آرام دینا ہے۔ اگر معدہ کو آرام نہ دیا جائیگا۔ تو پھر وہ کام کرنا چھوڑ دیگا لیکن جب روزہ رکھو تو بہتر ہے کہ نمک والا جلاب پہلے لے لو۔ تاکہ آنتیں صاف ہو جائیں۔ اس کے علاوہ ہمیشہ صاف پانی مناسب مقدار میں پیو۔ تاکہ تمام نظام کی صفائی و شستگی ہو جائے روزہ امراض مزمنہ میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ لیکن روزہ کے ایام میں آرام کرنا ضروری ہے۔

نئی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ انسان بغیر غذا کے چوالیس روز تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اور اسے اس طویل فاقہ کشی سے کوئی شدید نقصان پیش نہیں آتا جس کی بعد میں تلافی نہ ہو سکے۔ مگر ایسی طویل فاقہ کشی کے لئے کسی طبیب کی نگرانی ضروری ہے جو اس معاملہ میں مہارت خصوصی رکھتا ہو۔

موٹے آدمی بمقابلہ دبلے آدمی کے زیادہ بھوکے رہ سکتے ہیں۔ روزہ کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ روزہ کے زمانہ میں وہ خراب "ریشے" جو ہمارے جسم میں جمع ہو جاتے ہیں اُن کا انتخال ہو جاتا ہے۔ اور پھر اُن کا وجود نقصان کی بجائے ہماری اندرونی قوت کا موجب ہوتا ہے۔ مضبوط آدمی اگر روزہ نہ رکھتا ہے تو وہ اپنی قوت کو خرچ کرتا ہے۔ لیکن نظام کی اندرونی اصلاح اس قوت کا بہتر بدلہ ہوا کرتی ہے۔

ان وجوہات سے سائنس کا مشورہ یہ ہے کہ کبھی کبھی روزہ رکھ لینا چاہئے۔ یہ موٹے آدمیوں کے لئے تو زیادہ مفید ہے اور دوسرے آدمیوں کے لئے بھی مفید ہے۔ البتہ بیماروں کے لئے روزہ کا مشورہ نہیں ہے۔

ہمیں کیا کھانا چاہیے

اب ہم بتائیں گے کہ ہمیں کیا کھانا چاہئے۔ کچی ہری ترکاریاں جیسے سیم کی پھلیاں۔ ٹماٹر۔ بونٹ (چنے) مولی۔ پیاز گوبھی۔ کرم کلہ۔ چقندر۔ شلجم وغیرہ وغیرہ اگر یہ ترکاریاں ملا کر کھائی جائیں تو نہایت بہتر اور اعلیٰ تغذیہ کرتی ہیں۔ جوش کر کے اور پکا کر کھانے میں اُن کے وٹامینز (حیاتی مادے) ضائع ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر یہ چیزیں بغیر اُبالے کچی کھائی جائیں تو ان کے اجزاء غذائی پورے طور پر موجود ہوں گے۔ لیکن بونٹ کے سوا ہم لوگ کچی ترکاریاں کھانے کے عادی نہیں ہیں۔ اور ان کو پکا کر کھانا ہی ہم لوگ پسند کرتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ان کو عام طریقہ سے نہ پکایا جائے۔ بلکہ بھاپ میں پکایا جاوے۔ تاکہ ان کے وٹامینز ضائع ہونے سے کسی حد تک محفوظ رہیں۔

ترکاریاں محض ذائقہ پیدا کرنے کیلئے پکائی جاتی ہیں نہ کہ کسی فائدہ کی خاطر۔ لیکن جوش دینے اور بہت پکانے میں ان کی خوشبو۔ ان کے وٹامینز۔ اور ان کے طاقت دینے والے نمک ضائع ہو جاتے ہیں۔

ترکاریوں کے علاوہ اب غلہ کے اقسام لیجئے جو ہماری روزانہ غذا ہیں۔ چاول کے چھلکے میں وٹامینز ہوتے ہیں جنہیں بالکل جدا کر دیا جاتا ہے۔ اگر چاول میں کچھ "وٹامینز" باقی رہ جاتے ہیں تو ان کو چاولوں کی پیچ کے ساتھ ضائع کر دیا جاتا ہے اس کے بعد چاول کا ایک جزو باقی رہ جاتا ہے جو طاقت بخش نہیں ہے اور یہ ہماری غذا ہوتا ہے۔ چونکہ ایسے چاول میں "حیاتی مادہ" باقی نہیں رہتا ہے اس لئے تعجب نہ ہونا چاہئے۔ جو ایسے چاول کھانے والوں کو مرض "بیری بیری" میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ چاول پکانے میں اتنا پانی شامل ہی کیوں کیا جاتا ہے کہ پھر اُس پانی کے بہا دینے کی ضرورت ہو۔ کھچڑی ایسے چاول کے مقابلہ میں بہترین غذا ہے۔ لیکن چاول کھانے کا سب سے بہتر طریقہ بریانی ہے۔ گیہوں یہ چاول کے مقابلہ میں زیادہ طاقت بخش ہے بشرطیکہ چوکر دور نہ کر دی جائے۔ چوکر میں وٹامینز زیادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوتے ہیں۔ مگر اسے بے قدری کے ساتھ ضائع کر دیا جاتا ہے۔ گیہوں کی چپاتی میں خمیری روٹی۔ ڈبل روٹی کے مقابلہ میں زیادہ قوت ہے ڈبل روٹی کا اندرونی گودا ہی کھانا چاہیئے کہ اس کے چبا کر کھانے سے "گیسٹنگ جوس" بھی شامل ہو جاتا ہے۔ یہ ہضم میں رعایت کرنیوالا وہ عرق ہے جو دانتوں اور مسوڑھوں سے نکلتا ہے۔ اور غذا میں شامل ہو کر اُسے جلد ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ سوجی کا جو حلوا بنایا جاتا ہے نہ زود ہضم ہوتا ہے نہ طاقت بخش۔ میدہ کی نسبت آٹا جس میں چوکر بھی ملا ہو ا ہو بہت بہتر۔ بہت طاقت بخش غذا ہے۔ میدہ کے اجزائے حیاتی ضائع ہو جاتے ہیں۔ اور وہ پیٹ کے لئے ایک بوجھ ہونے کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ گوشت اگر مرغن اور مسالحہ دار ہو تو زبان کے لئے بہت خوش ذائقہ اور لذت بخش غذا ہے۔ مگر معدہ کے لئے اس کا ہضم کرنا آسان نہیں ہوتا۔ گوشت قابض بھی ہے۔ تیز آنچ پر پکایا جائے تو گوشت بہت سخت ہو جاتا ہے اور زیادہ قبض پیدا کرتا ہے اور دیر میں ہضم ہوتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ گوشت کو ہلکی آنچ پر پکایا جائے۔ اور جن لوگوں کو دائمی قبض کی شکایت ہو وہ گوشت کی بوٹیاں نہ کھائیں۔ مچھلی بڑی اور چکنی مچھلی نہ کھانی چاہیئے۔ نہ باسی مچھلیاں استعمال کی جائیں ہمیشہ تازہ اور چھوٹی مچھلی کا اپنی غذا کے لئے انتخاب کرو وہ مزیدار بھی ہوتی ہے اور جلدی ہضم بھی ہو جاتی ہے۔ انڈا بیضہ مرغ کچا ہو یا نیم برشت (ہاف بائل) جلدی ہضم ہو جاتا ہے۔ انڈے کو جوش دینا یا گھی میں تل کر بنانا اُسے سخت اور دیر ہضم بنا دیتا ہے۔ انڈے کھانے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ انڈے کی زردی اور سفیدی کو دودھ میں ملا کر خوب پھینٹا جائے اور خوشبو کے لئے جی چاہے تو کوئی ایسنس ملایا جائے۔ یہ بچوں بڑوں اور کمزور بیماروں سب کے لئے ایک طاقت بخش۔ لطیف اور زود ہضم غذا ہے۔ دودھ۔ اور وہ چیزیں جو دودھ سے بنائی جاتی ہیں۔ دودھ کو استعمال کرنے کی سب سے بہتر شکل یہ ہے کہ کچا دودھ تازہ بغیر جوش دئیے ہوئے چھوٹے چمچے سے چسکی لے کر تھوڑا تھوڑا پیا جائے۔ اس طرح آہستہ آہستہ اور تھوڑا تھوڑا پینے سے لعاب دہن بھی شامل ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر کچے دودھ میں ہیک (خوشبو) اچھی معلوم نہ ہو۔ تو شکر ڈال کر اس کے بعد ہلکا سا جوش دیں۔ اور پھر چھوٹے چمچے سے آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پی جائیں۔ دودھ کا ہضم ہونا مشکل نہیں ہے۔ لیکن جن لوگوں کو تولید ریاح کی شکایت ہے۔ اگر وہ دودھ کو بہت پکا کر اور گاڑھا کر کے استعمال کرتے ہیں۔ اور بڑے بڑے گھونٹ ایک دم پی جاتے ہیں وہ بے شک انسان کی اس قدرتی غذا کا خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں کرتے ہیں۔

بچہ اپنی ماں کا دودھ چسکی لے کر پیتا ہے۔ ماں کی چھاتی اور بچے کے منہ میں کوئی درمیانی چیز حائل نہیں ہوتی یہی دودھ کے استعمال کا قدرتی طریقہ ہے۔ اس کی تقلید ہم یہی کر سکتے ہیں کہ تازہ اور کچا دودھ ٹھہر ٹھہر کر اور جرعہ جرعہ کر کے استعمال کریں۔ اس کے علاوہ دودھ کی غذا ہو یا کوئی اور دوسری غذا اُسی وقت ہمیں استعمال کرنی چاہیئے جبکہ معدہ میں کوئی دوسری غذا موجود نہ ہو۔ عام طور پر ہمارے یہاں دودھ پینے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم دودھ کو عموماً اُسی وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ معدہ دوسری غذاؤں سے بھر دیا جاتا ہے۔ دہی اور پنیر یہ آنتوں کو آرام دینے والی چیزیں ہیں۔ اور معدہ و آنتوں کی خراش کو فوری سکون سے بدل دیتی ہیں۔ ان کا استعمال معدہ اور آنتوں میں خراش پیدا ہونے نہیں دیتا۔ بعض لوگ دہی اور دودھ ملا کر یا دہی میں پانی ملا کر اور اُسے بلکا کر کے پینا پسند کرتے ہیں یہ لسی عموماً اہل پنجاب کی دل پسند اور مرغوب غذا ہے۔ اور یہی چیز ہے۔ چھاچھ جو ہمارے یہاں دیہات میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ اور ہمارے غریب کسانوں کی خشک روٹی کو مزیدار بنا دیتی ہے بہت اچھی چیز ہے۔ دہی کی لسی غذا بھی ہے اور سنگرہنی اور مزمن پیچش کے مریضوں کے لئے بہترین دوا بھی ہے۔ بشرطیکہ جگر کی حالت میں کوئی تغیر نہ پایا جائے۔ جن لوگوں کے زیادہ ریاح پیدا ہوتے ہیں۔ خلوئے معدہ میں اُن کے لئے لسی کا استعمال مفید ہے۔ آنتوں میں جو جرم (کیڑے) پیدا ہو جاتے ہیں اس سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ میوے اور پھل۔ یہ قدرت کے بنائے ہوئے عجیب و غریب مرکبات ہیں۔ یہ غشائے مخاطی (میوکس ممبرین) میں سکون پیدا کرتے ہیں۔ جو کثافتیں جمع ہو جاتی ہیں اُن کو گھلا کر صاف کر دیتے ہیں۔ اور ان کے کھار دار نمک تمام نظام کا اندرونی غسل کر دیتے ہیں۔ اور مثانہ میں جو تیزابیت جمع ہو جاتی ہے اس کو گھلا کر بہا دیتے ہیں۔ تمام میوے اور پھل بہت طاقت بخش بھی ہیں۔ موٹے آدمی اور وہ کمزور آدمی کہ ذرا محنت کی اور سانس پھولا ذرا دوڑ کر چلے اور دم اُکھڑا۔ اُن کو میوے اور پھل ضرور کھانے چاہئیں۔ موٹے آدمی میں اعتدالی جسمانی پیدا ہو گا۔ اور کمزوروں کو طاقت حاصل ہو گی۔ سنگترہ سیب۔ انار۔ کیلا۔ انگور اور انبہ یہ اوّل درجہ کے پھل ہیں۔ ان میں وٹامنز جسم کی پرورش کے لئے کافی مقدار میں موجود ہیں۔

جو شخص صرف پھلوں پر گذارہ کرے گا بے شک اس کا وزن کم ہو جائیگا۔ کیونکہ پھل جسم سے چربی اور غیر ضروری مادے اور وہ اور وہ تمام چیزیں جو نظام جسمانی کو نقصان رساں ہیں خارج کر دیتے ہیں۔

پس جہاں تک ہو سکے پکے ہوئے لذیذ پھل کھاؤ۔ اور جتنے ہضم کر سکو اس قدر کھاؤ یہ قدرت کے تجویز کئے ہوئے نسخے ہیں۔ جن میں گوناگوں اجزا صانع مطلق کی حکمت بالغہ سے عجیب و غریب ترتیب و موزونیت کے ساتھ جمع ہیں۔ اور وہ ہمارے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔

غذا کی عام احتیاطیں

ٹھوس چیزیں اور رقیق غذائیں بیک وقت ملا کر استعمال نہ کرنی چاہئیں۔ اس سے معدہ پر بوجھ پڑتا ہے۔ ایک غذا اور دوسری غذا میں کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ کا فصل ہونا چاہیئے۔ رقیق چیزیں چمچے سے چسکیاں لے لے کر پینی چاہئیں۔ اگر گرمی کا زمانہ ہے اور پیاس کی شدت ہے تو پیاس بجھانے کے لئے ایک دم ڈگڈگا کر پانی نہ پینا چاہیئے بلکہ آہستہ آہستہ گھونٹ گھونٹ پینا چاہیئے اور پینے سے پیشتر غرغرے کرنے چاہئیں۔

ایک سانس میں پانی پینے کی اسلام میں ممانعت کی گئی ہے اور یہ حکم ہے کہ کم سے کم اوّل تین گھونٹ تھوڑے تھوڑے پانی کے ٹھہر ٹھہر کر پئے جائیں۔ اسلام نے ساڑھے تیرہ سو برس پیشتر جو کہا بیسویں صدی کا سائنس بھی وہی کہتا ہے۔

سائنس کی تحقیقات یہ ہے کہ انسان کا جسم چھپتر فی صدی پانی کے اجزاء کا مرکب ہے۔ پس صاف اور تازہ پانی مناسب مقدار میں تھوڑا تھوڑا استعمال کرتے رہنا یہ کام ہمارے جسم کی بناوٹ سے غیر متناسب نہیں ہے۔ ہمیں کھانا کھاتے ہی کام پہ دوڑ جانا نہیں چاہیئے۔ اس سے معدہ پھیل جاتا ہے۔ کبھی معدہ میں درد چبھن محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس لئے کھانا کھا کر تھوڑا توقف کرنا چاہیئے۔ اور جسمانی یا دماغی محنت تھوڑے عرصہ تک ملتوی رکھنی چاہیئے۔ اگر تم نے پیٹ بھر کر غذا کی ہے۔ غذا کے لئے تو بہتر وقت وہی ہے جبکہ خوب کھل کر بھوک لگے۔ لیکن اگر وقت مقرر کر دیا جائے اور غذا اندازہ کے ساتھ کھائی جائے تو عموماً وقت پر بھوک لگتی اور خواہش غذا پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یہ ہر شخص کے لئے اور ہر حالت میں مفید طریقہ نہیں ہے۔ غذا کا اصلی وقت وہی ہے جبکہ خوب کھل کر بھوک لگے۔ سائنس کا مشورہ یہ ہے کہ غذا

ضروری گذارش

جن دوستوں کے پاس ایک سے زیادہ پرچے پہنچیں۔ براہ کرم وہ فالتو پرچے اپنے دوستوں میں تقسیم فرمائیں تاکہ آپ کے دوست بھی اس سنہری موقعہ سے مستفیض ہو سکیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری ترقی کا راز

تھوڑی تھوڑی چند بار کھانی چاہئے۔ ایک دم بہت غذا استعمال نہ کرنی چاہئے۔

دانتوں کی صفائی

کھانے سے پہلے دانتوں کو منجن یا مسواک سے صاف کر لینا بہت اچھا طریقہ ہے۔ صفائی کے لحاظ سے بھی اور تندرستی کے لحاظ سے بھی۔ اگر مسوڑھوں سے پیپ آتی ہے (جو بعض لوگوں کو اتنی کم آتی ہے کہ وہ نہ محسوس کرتے ہیں اور نہ پروا) تو اس حالت میں اس پیپ کے غذا کے ساتھ مل کر معدہ میں جانے کا اندیشہ کم ہو گا ہمارے زمانہ میں مسوڑھوں کی بیماری جسے "پایوریا" کہا جاتا ہے بہت عام ہو چکی ہے۔ خراب بیماری۔ آئینہ سامنے رکھ کر مسوڑھے دبانے سے اگر کچھ مادہ خارج ہو تو سمجھ لینا چاہئے۔ کہ اس مرض کی ابتدا ہو چکی ہے۔ غذا کی احتیاط اس بیماری سے بھی حفاظت کا ذریعہ ہو سکتی ہے۔ ایک ڈاکٹر نے جو اس مرض کے متعلق نیویارک یونیورسٹی میں تعلیم دیا کرتے ہیں۔ ان کی رائے ہے۔ کہ غذا کا دانتوں پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے۔ خواہ دانت قدرتی ہوں یا مصنوعی ہوں۔ ایسی غذا جو قدرتی دانتوں کو اور مسوڑھوں کو خراب کرتی ہے وہ مصنوعی دانتوں کو بھی خراب کر دیتی ہے۔ اور مشاہدہ ہوا ہے کہ مصنوعی دانت جو بالکل درست ہوتے ہیں آہستہ آہستہ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

اگر غذا کا نظام درست نہیں ہے اور معدہ بگڑ گیا ہے تو اس کا لازمی اثر یہ ہو گا۔ کہ دانت جلد خراب ہو جائیں گے ایسے لوگوں کے لئے دانتوں کا نکلوا دینا بھی سود مند نہیں ہوتا معدہ کی خرابی سے منہ کے اندر کا گوشت سکڑتا اور شکل بدلتا رہتا ہے۔ اور اس وجہ سے مصنوعی دانت بھی فٹ نہیں رہتے

پس بقائے صحت اور زندگی کے آرام و آسائش کا دارومدار ہمارے آلات انہضام پر ہے۔ اور آلات انہضام کی درستی کا انحصار بہتر انتخاب غذا اور مناسب ورزش پر ہے۔ ایک ایشیائی فلاسفر نے اس تمام فلسفہ کا دریا ایک کوزہ میں بند کر دیا ہے ؎

الٰہی ز من معدہ من مرنجان
دگر ہر چہ رنجیدہ رنجیدہ باشد

نسخہ ہلدی اور سفوف آملہ ہموزن لیکر ۶ ماشہ کی ۱۲ پڑیاں بنائیں ہر روز ایک صبح ایک شام بکری کے دودھ سے کھلائیں اور ۶ ماشہ سفوف ابیض ملائیں تو اور بھی مفید ہو۔ نئے سوزاک کو ہم خوراک سے کلی فائدہ ہو گا

ذرا سا شبہ ہونے پر دو صد روپے کا سرمہ فی الفور تلف کیا گیا

بعض لوگ حیران ہیں کہ ہمارا کارخانہ اس قدر جلد جلد کیسے ترقی کر رہا ہے۔ سو ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری ترقی کا راز یہ ہے کہ بہترین سے بہترین چیز پبلک کو دو۔ اور ہم ذرا سا شبہ ہونے پر بھی پبلک کو خراب چیز نہیں دینا چاہتے۔ اور اس کے بالمقابل اپنا زیادہ سے زیادہ نقصان بخوشی برداشت کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ اسی تولہ سرمہ تیار کیا گیا۔ آندھیوں کے دن تھے۔ ہمیں شبہ ہوا کہ کسی وجہ سے اس میں کچھ گرد پڑ گئی ہے۔ چنانچہ تیار کرنے کے بعد حسب دستور سب سے پہلے ہم نے خود استعمال کیا۔ اور معلوم ہوا کہ اس میں واقعی گرد کا کچھ اثر ہے۔ لہٰذا یہ اسی تولہ سرمہ دو روز قبل دیواروں پر اشتہار چسپان کرنے کے بعد ۹ جولائی ۱۹۲۸ء بوقت ۵ بجے شام پبلک کے سامنے تلف کیا گیا۔ اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کارخانہ کس احتیاط سے اپنی ادویات تیار کرتا ہے۔ اور پبلک کو اچھی اور کھری چیز مہیا کرنے کے واسطے اپنے بڑے سے بڑے نقصان کو بھی خاطر میں نہیں لاتا۔ ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ہندوستان میں شاید ہی کسی دواخانہ میں ایسی احتیاط اور دیانت کو مدنظر رکھا جاتا ہو۔

ذرا سا شبہ ہونے پر چار سو روپے کی اکسیر البدن تلف کی گئی

یہ اس اشتہار کی نقل ہے جو ۲ جولائی ۱۹۲۹ء کو قادیان کی عام گذرگاہوں پر چسپاں کیا گیا۔

کارخانہ کی دیانت داری کا ثبوت

"ہم معمولی شبہ پر بھی پبلک کو خراب چیز نہیں دینا چاہتے یہی ہماری ترقی کا راز ہے۔ سٹور میں اکسیر البدن کا کافی سٹاک موجود۔ مگر ہمیں یہ شبہ ہے کہ بوجہ ایک سال گذر جانے کے شاید اس کے اثر میں کچھ فرق آگیا ہو۔ لہٰذا اس شبہ پر آج ۲۷ جولائی ۱۹۲۹ء کو بوقت ۵ بجے شام دفتر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ کے سامنے چار صد روپیہ کی اکسیر البدن تلف کی جائیگی۔ اگر پبلک چاہے تو اس موقعہ پر تشریف لا کر ہماری صداقت کا امتحان کر سکتی ہے۔"

آپ کا خیر اندیش: منیجر نور اینڈ سنز۔ قادیان ۲۷ جولائی ۱۹۲۹ء

نوٹ:۔ یہ مذکورۃ الصدر اشتہار شہر کی عام گذرگاہوں پر ۱۰ بجے صبح چسپان کیا گیا۔ اور حسب وعدہ ٹھیک ۵ بجے شام دفتر نور اینڈ سنز کے سامنے چار صد روپیہ کی اکسیر البدن تلف کی گئی۔ اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کارخانہ ادویات کے معاملہ میں کسقدر محتاط ہے۔ اور ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ تمام ہندوستان میں شاید ہی کسی اور دواخانہ میں اسقدر احتیاط سے کام لیا جاتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری ساختہ ادویات روز بروز مقبول عام ہو رہی ہیں۔ اور جس نے ایک دفعہ بھی معاملہ کیا وہ ہمیشہ کا گاہک اور اس کارخانہ کا زندہ اشتہار بن گیا۔

ضروری اطلاع

کارخانہ کی جملہ ادویات کا رعایتی اعلان آپ اسی اخبار کے صفحہ ۷ تا ۱۱ پر ملاحظہ کیجئے۔ اور اس سنہری موقعہ سے خود بھی فائدہ اٹھائیے اور اپنے دوستوں کو بھی شامل کیجئے۔ کیونکہ پھر ایسی رعایت کا سنہری موقعہ کہیں سات ماہ کے بعد میسر آئیگا۔

آپ کا خیر اندیش

منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے ساتھ معاملہ کرنے میں آپکو فی روپیہ سولہ آنے فائدہ ہے

ہم اپنی ادویات کو لمبے تجربے اور ہر طرح تسلی کے بعد پبلک میں لاتے ہیں۔ مگر پھر بھی کوئی حکیم یا ڈاکٹر یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس کی دوا سو فیصدی مفید ہی ثابت ہوتی ہے۔ اگر کوئی دوا اسّی فی صدی بھی مفید ہے تو وہ اکسیر اعظم سے بھی بڑھکر ہے۔

مگر ہم ان بیس فی صدی کو بھی نقصان میں نہیں رکھنا چاہتے۔ اگر خدانخواستہ کسی صاحب کو ہماری کسی دوا سے فائدہ نہ ہو۔ تو جو ہمارے مستقل گاہک ہیں یا جنہیں ہم جانتے ہیں۔ یا جو قابل اعتبار حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے تو معمولی ارشاد پر ہی کہ ہمیں آپ کی دوا سے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ بقیہ دوا واپس لے کر ان کی قیمت فی الفور واپس کر دی جائیگی اور دوسرے اصحاب کی حلفیہ شہادت پر ان کی قیمت واپس ہوگی۔ بشرطیکہ ایسی اطلاع دوا پہنچنے سے دس روز تک دفتر میں پہنچ جائے۔ ہمارے اس چودہ سال کے کاروبار میں صرف ان چار اشخاص (۱) یار محمد صاحب طالب علم سکول تنگانی ضلع ڈیرہ غازیخاں کی شکایت پہنچی کہ مجھے فائدہ نہیں ہوا۔ چنانچہ ان کی قیمت بذریعہ منی آرڈر ۳۰/۲۹-۴-۳۶ فی الفور واپس کر دی گئی۔ (۲) جناب محمد سلطان احمد صاحب بڑنگر ضلع اجین ریاست گوالیار کی شکایت آئی۔ اور ان کی قیمت بھی بذریعہ منی آرڈر ۴۹۹/۱۵-۴-۳۶ فی الفور بھیج دی گئی (۳) اور سید عبد المجید صاحب آف منصوری کی قیمت بھی واپس کر دی گئی۔ (۴) جناب محمد اصغر علی صاحب نائب تحصیل دار لدھیانہ کی شکایت پر بھی ان کی قیمت بذریعہ منی آرڈر ۲۳۳۱/۲۱-۴-۳۵ فی الفور واپس کر دی گئی اور اس نیک معاملہ کو دیکھ کر صاحب موصوف نے لکھا کہ آپ نے جس دیانت داری اور امانت کا ثبوت دیا ہے۔ وہ فی زمانہ قابل ہزار تحسین ہے۔

ان حالات کی موجودگی میں آپ اس امر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنے والے کسی صورت میں بھی نقصان میں نہیں رہتے۔ اور تمام ہندوستان میں یہی ایک فرم ہے جو اپنے گاہکوں کو اس قسم کی عملی تسلی دلا سکتی ہے۔ لہذا اب آپ کو بدون کسی جھجک کے فی الفور ہمارے گاہک بن جانا چاہئے۔ کیونکہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنے میں آپ کو ہر طرح فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اگر دوائی مفید ہوئی اور انشاء اللہ یقیناً مفید ہوگی۔ پھر تو کہنا ہی کیا۔ ورنہ آپ کی قیمت واپس۔ اس سے بڑھ کر اور کیا تسلی اور نفع بخش سودا ہو سکتا ہے۔ اور اب تو پبلک کو وسیع پیمانہ پر فائدہ پہنچانے کے لئے کارخانہ نے ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ مئی ۱۹۳۶ء کے لئے قیمتیں بھی نصف کر دی ہیں لہذا اس سنہری موقعہ سے آپ کو ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے۔ نہ صرف خود ہی بلکہ اس زریں موقعہ میں اپنے دوسرے دوستوں کو بھی شامل کیجئے۔ ورنہ بعد میں پھر یہ سنہری موقعہ کہیں سات ماہ کے بعد میسر آسکیگا۔

آپ کا خیر اندیش

مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

ہمارے ساتھ معاملہ کرنے میں آپکو سو فیصدی فائدہ ہے

اگرچہ ہماری فرم کا پیکنگ مشہور ہے۔ اور مقامی ڈاک خانہ دوسرے لوگوں کے سامنے ہمارے عمدہ پیکنگ کو بطور نظیر پیش کیا کرتا ہے۔ باوجود اس احتیاط کے اگر پھر بھی کسی وجہ سے راستے میں بکس ٹوٹ جائے۔ یا کسی اور سبب سے راستہ میں دوا ضائع ہو جائے۔ تو جو ہمارے مستقل گاہک یا جنہیں ہم جانتے ہیں۔ یا جو قابل اعتبار حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے تو معمولی ارشاد پر اور دوسرے اصحاب کی حلفیہ شہادت پر انہیں دوبارہ دوا مفت صرف محصول ڈاک کی ادائیگی پر ارسال خدمت کی جائے گی۔ بشرطیکہ دوا پہنچنے سے ایک ہفتہ تک ایسی شکایت دفتر میں پہنچ جائے۔ چنانچہ اس چودہ سال کے لمبے عرصہ میں صرف پانچ شکایات (۱) جناب ڈاکٹر فتح الدین صاحب سب اسسٹنٹ سرجن تنگی ضلع پشاور (۲) جناب جمعدار شیر محمد خاں صاحب ایم۔ جی ڈپو چکلالہ چھاؤنی (۳) جناب بابو سکندر میر صاحب کلرک جنرل پوسٹ آفس کراچی (۴) جناب سمی کہنی احمد صاحب پنگاڈی (مالابار) (۵) جناب حکیم شیخ نور بخش صاحب مورد (داؤدیہ) کی آئیں۔ کہ راستہ میں کسی بے احتیاطی کی وجہ سے ادویات صحیح حالت میں نہیں پہنچیں۔ ان سے صرف محصول ڈاک وصول کرکے بذریعہ رجسٹرڈ پارسل ۱۱۷/۸-۳-۳۶ و ۱۳۰/۲۸-۳-۳۶ و ۷۹۹۴/۲۵-۱۱-۳۵ وغیرہ۔ فی الفور دوبارہ ان کی خدمت میں ادویہ مفت ارسال کر دی گئیں۔

ان حالات کی موجودگی میں آپ اس امر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنے والے کسی صورت میں بھی نقصان میں نہیں رہتے۔ اگر دوا نے فائدہ نہ کیا پھر بھی ان کی قیمت واپس مل جائیگی۔ اور اگر دوا سالم نہ پہنچے پھر بھی دوا دوبارہ مفت دی جائے گی۔ غرضیکہ گاہکوں کے ہر طرح سے پو بارہ ہی بارہ ہیں۔ بلاشبہ تمام ہندوستان میں صرف یہی ایک فرم ہے جو اپنے گاہکوں کے ساتھ ایسا تسلی بخش معاملہ کرتی ہے۔ پبلک کو وسیع پیمانہ پر فائدہ پہنچانے کے لئے کارخانہ نے ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ مئی ۱۹۳۶ء کے لئے قیمتیں بھی نصف کر دی ہیں۔ لہذا دوستوں کو اس سنہری موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ورنہ پھر ایسا سنہری موقع کہیں سات ماہ کے بعد میسر آسکے گا۔ لہذا اس زریں موقع سے آپ نہ صرف خود ہی فائدہ اٹھائیے۔ بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی شامل کیجئے۔ ورنہ بعد میں بجائے کف افسوس ملنے کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔

آپ کا خیر اندیش

مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان۔ ضلع گورداسپور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محض پبلک کے تقاضہ پر

ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنہ میں

ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنہ میں

حیرت انگیز رعایت

جو دوست اپنے خطوط ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ مئی ۱۹۳۶ء کو ڈاکخانہ میں ڈالیں گے۔ یا انہی تاریخوں پر کارخانہ سے دستی ادویہ خرید فرمائیں گے۔ انہیں ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنے پر ملے گی ؛

موتی سرمہ - اکسیر البدن - اکسیر اکبر - تریاق اعظم - اکسیر معدہ - رفیق زندگی - موتی دانت پوڈر - اکسیر جریان - اکسیر بواسیر افیون چھڑاؤ گولیاں - قبض کشا گولیاں - مچھر پروف - اکسیر دمہ وغیرہ یہ اس کارخانہ کی شہرہ آفاق اور مقبول عام ادویہ ہیں۔ کارخانہ سال میں دو دفعہ رعایت دیا کرتا ہے۔ دسمبر ۱۹۳۵ء کے بعد اب دوسری رعایت دی جا رہی ہے۔ لہٰذا دوستوں کو اس رعایت سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے کیونکہ اس کے بعد پھر کہیں سات ماہ کے بعد رعایت ملے گی۔ لہٰذا آپ ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ مئی ۱۹۳۶ء کو اپنے خطوط ڈاکخانہ میں ضرور ڈال دیجئے تاکہ آپ اس غیر معمولی رعایت (یعنی ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنہ میں) سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں اس سنہری موقعہ سے آپ نہ صرف خود ہی فائدہ اٹھائیے۔ بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی شامل کیجئے۔ کیونکہ اس کے بعد رعایت کا موقعہ پھر کہیں سات ماہ کے بعد ہی میسر آئے گا۔

موتی سرمہ (رجسٹرڈ)

جو جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

ضعف بصر - ککرے - جلن - پھولا - جالا - خارش چشم - پانی بہنا - دھند غبار - پڑبال - ناخونہ - گوہانجنی - رتوندا - ابتدائی موتیابند وغیرہ - غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ/۲) رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہ/۱) محصول ڈاک علاوہ

حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان مبارک میں بھی موتی سرمہ ہی مقبول ہے

لہٰذا آپکو بھی یہی بہترین سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے

حضرت میاں بشیر احمدؐ صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے موتی سرمہ کو استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا۔ اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر صاحب کی رائے

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب کنٹونمنٹ سپرنٹنڈنٹ فیروزپور تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروزپور چھاؤنی میں دھوم مچ گئی ہے۔ میری آنکھیں مجھے قریباً قریباً جواب ہی دے چکی تھیں۔ خیال تھا کہ ہو گیا جا کر آنکھوں کا علاج کراؤں۔ اچانک الفضل پڑھتے پڑھتے آپ کے اشتہار پر نظر پڑی۔ منگوایا استعمال کیا سرمہ کیا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ہے۔ میں تو کیا۔ جس جس نے بھی استعمال کیا۔ اس کے مسیحائی اثر کو دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ براہ کرم سات تولہ موتی سرمہ علیحدہ علیحدہ سات شیشیوں میں بذریعہ وی پی جلد بھیج دیجئے"

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

جس نے ایک دفعہ استعمال کی وہ ہمیشہ کے لئے گرویدہ ہو گیا

اگر آپ کی طبیعت پژمردہ۔ چہرہ زرد سر یا کمر میں درد۔ حافظہ کمزور۔ کسی کام پر دل نہ لگتا۔ چلتے وقت دم چڑھ جاتا۔ پنڈلیوں میں دردسی محسوس ہوتی۔ ہاتھ پاؤں پھولتے۔ قوت رجولیت جواب دے چکی ہو تو آپ آج سے ہی اکسیر البدن رجسٹرڈ کا استعمال شروع کر دیں۔ یہ دوا کیا ہے۔ گویا طبی دنیا میں ایک حیرت انگیز انقلاب ہے۔ نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانا اس دوا پر ختم ہے۔ گردوں کو قوی بنانے۔ ناگہانی بیماریوں سے محفوظ رکھنے۔ بھوک کے کھولنے۔ حافظہ کو تیز کرنے۔ رنگ کو نکھارنے۔ دل و دماغ کو تقویت دینے۔ پٹھوں کو مضبوط بنانے اور قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے بچانے۔ طبیعت میں خوشی و نشاط پیدا کرنے۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ کی زائل شدہ قوت کو بحال رکھنے۔ گری ہوئی جوانی کے قیام اور ضعیفی کی حفاظت۔ چہرہ کو شگفتہ۔ دماغ کو روشن۔ جسم کو چست و چالاک بنانے۔ گذشتہ امنگوں اور زائل شدہ آرزوؤں کو واپس لانے اور جوہر حیات جس کے بغیر زندگی وبال ہے کو خاص ترقی دینے کے لئے یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ یہ دوا کیا ہے۔ گویا حیات انسانی کے لئے ایک نادر و نایاب تحفہ ہے۔ دل میں نئی امنگ۔ اعضا میں نئی ترنگ۔ اور دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا بس اسی کا ہی کام ہے۔ مختصر یہ کہ ہر قسم کی بدنی و دماغی کمزوری کے لئے اکسیر ہے۔ علاوہ ان فوائد کے اس کا استعمال ملیریا بخار سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کر کے تنومند بناتا ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت جس میں ساٹھ گولیاں ہیں پانچ روپے (۵ر) رعایتی قیمت دو روپے آٹھ آنے۔ محصولڈاک علاوہ۔

آپکی ادویہ کے اثرات آپکی مشہورہ تعریف سے بڑی انتہا بلند ہیں

مکرم جناب ملک شیر محمد خانصاحب رئیس کوٹ رحمت خاں ڈاکخانہ مومن ضلع شیخوپورہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ۔ میرے جسم میں جسقدر خطرناک عوارض تھے۔ مثلاً فالج۔ پسلی کا درد۔ پیشاب کا جلن سے آنا۔ اکسیر البدن کے ذریعہ ان سب کو آرام آگیا۔ آپ جس دیانت داری سے ادویات تیار کرتے ہیں۔ اس کی اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ آپ کی ادویہ کی تعریف جو اشتہاروں میں درج ہے ان کے اثرات اس تعریف سے بے انتہا بلند ہیں"

جناب ایڈیٹر صاحب الحکم کی رائے

مکرمی جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم اکسیر البدن کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ "مکرمی جناب شیخ محمد یوسف صاحب (موجد اکسیر البدن) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں نہایت مسرت اور شکرگذاری کے جذبات سے لبریز دل لے کر یہ خط آپ کو لکھ رہا ہوں۔ کہ میرے بیٹے عزیز یوسف علی عرفانی کو پیشاب میں شکر وغیرہ آنے کی شکایت تھی۔ اس نے مجھے ولایت سے خط لکھا میں نے آپ سے اکسیر البدن کی ایک شیشی لیکر اس کو بھیج دی۔ اس تازہ ڈاک میں اس کا خط آیا ہے میں اسکا اقتباس بھیجتا ہوں۔ وہ لکھتا ہے کہ "میری صحت جیسا کہ میں نے پہلے لکھا تھا کہ مجھے پیشاب میں شکر وغیرہ آتی ہے اب خدا کے فضل سے بالکل آرام ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ جو آپ نے ایڈیٹر صاحب نور والی دوائی یعنی اکسیر البدن بھیجی تھی میں نے استعمال کرنی شروع کر دی ہے۔ جس سے پیشاب کی شکایت بھی رفع ہو گئی ہے۔ الحمدللہ! اب پیشاب بالکل صاف اور تندرستی کا آتا ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ جو کھاؤں سو ہضم۔ چہرہ پر بشاشت اور جسم میں چستی۔ غرضیکہ ایک جوانی کا آغاز پاتا ہوں۔ نہایت ہی اعلیٰ دوا ہے ایک شیشی اور روانہ کر دیں گے"

شیخ صاحب! مجھے عزیز یوسف علی عرفانی کے اس خط سے بہت ہی خوشی ہوئی۔ اور یہ دوسری مرتبہ "اکسیر البدن" نے میرے لخت جگر پر اپنا بے نظیر اثر کیا ہے۔ میں خود جب ولایت میں تھا تو عزیز مکرم محمد داؤد احمد عرفانی کو اس کا استعمال کرایا گیا۔ اس کی صحت مخدوش تھی۔ اور امراض پھیپھڑے کا خطرہ تھا۔ مگر خدا نے اکسیر البدن کے ذریعہ اسے ان خطرات سے بچا لیا۔ اور اب میرے دوسرے بیٹے پر اس نے اعجازی اثر کیا ہے۔ میں آپ کو اس ایجاد پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اس نافع الناس دوا کے لئے اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم دے۔ یہ دوا فی الحقیقت "اکسیر البدن" ہے۔ اور میں ہر شخص کو اس کے استعمال کرنے کی تحریک کرنے میں دلی مسرت محسوس کرتا ہوں"

اکسیر اکبر

طاقت کی بےنظیر دوا جس کا اثر مستقل ہے

اکسیر البدن کے اجزاء کے علاوہ اس میں مزید حسب ذیل اجزا شامل ہیں۔ سونے کا کشتہ کستوری۔ موتی۔ عنبر۔ یوہمبین وغیرہ۔ اس کے فوائد کے کیا کہنے۔ ایک ہی لاثانی دوا ہے اور آج دنیائے طب میں مسلمہ طور پر سب سے بڑی طاقت بخش ایجاد ہے۔ جس کی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ مفصلہ ذیل نئی و پرانی بیماریوں میں اسکا اثر فوری اور مستقل ہے۔ ضعف باہ۔ ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف بصر۔ ضعف ہاضمہ۔ اعصابی درد۔ نزلہ۔ دردسر۔ بیخوابی۔ مسوڑھوں سے خون کا آنا۔ منہ سے پانی کا جاری رہنا۔ دانتوں کا درد۔ دمہ۔ پرانی کھانسی۔ ڈکاروں کی کثرت۔ معدہ کی ترشی۔ قبل از وقت بالوں کا سفید

رحمت

یہ دوا چھوٹے بچوں کے لئے واقعی رحمت ہی ہے۔ اسی لئے اس کا نام رحمت رکھا گیا ہے۔ اسہال ہر قسم پیچش اور بچوں کے سوکھا پن وغیرہ کیلئے یہ دوا بفضل ایزدی تیر بہدف ہے سبز رنگ کے اسہال اور سوکھا پن وغیرہ سے اکثر بچے ضائع ہو جاتے ہیں یہ دوا ان عوارض کے لئے تریاق ہے۔ اور پھر بڑی عمر والوں کے لئے بھی اسہال اور پیچش وغیرہ میں یہ بہت مفید ہے۔ قیمت ایک سو گولی دو روپے ۲ نصف قیمت ایک روپیہ ١ر محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ
مینیجر نور اینڈ سنز
نور بلڈنگ قادیان
ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو جانا - پیشاب کی کثرت - ذیابیطس - کثرتِ احتلام - سرعت - خرابی خون - دل کی دھڑکن سر کا چکرانا - آنکھوں میں اندھیرا آنا - اٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دینے - بے چینی - گھبراہٹ - سستی - اداسی چھائی رہنی - ذرا سے کام سے دل اکتا جانا - جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کے لئے یہ اکسیر بفضل خدا آخری اور یقینی علاج ہے - معدہ اور جگر کو طاقت دے کر سیروں دودھ - گھی ہضم - بالائی ہضم کراتی - تازہ خون کے بے شمار ذرات پیدا کرتی اور کئی پونڈ خون بڑھاتی ہے - دائمی قبض - زکام - کمزوری دل و دماغ کے لئے بے نظیر چیز ہے ضعفِ اعصاب اور ضعفِ دماغ کو دور کر کے جسم میں ایک برقی رو پیدا کرتی ہے - دماغی تکان کو دور کر کے فی الفور کام کے لئے مستعد بناتی ہے - مزاج میں فرحت اور تازگی بخشتی ہے - گویا دماغی کام کرنے والوں کے لئے یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ہے - لاگت کے مقابلہ پر قیمت برائے نام - یعنی قیمت سالم شیشی بیس ۲۰ روپے - رعایتی قیمت صرف دس روپے (عسہ) محصول ڈاک علاوہ - سچ پوچھو تو یہ نعمت عظمیٰ اپنے بینظیر فوائد کے لحاظ سے سو روپیہ پر بھی سستی ہے - دس روپے کی حقیقت ہی کیا ہے - لہٰذا اس سنہری موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھایئے -

اکسیر اکبر کی کرامت

بیس ۲۰ سالہ کمزوری دور ہو کر بیتالیس ۴۵ سالہ اٹھارہ ۱۸ سالہ نوجوان بن گیا

جناب ڈاکٹر شبیر محمد صاحب عاقی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ ضلع کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی - ایک مریض کو جس کی عمر چالیس ۴۰ سال سے تجاوز کر چکی تھی - اور جس کو کمزوری تقریباً بیس ۲۰ سال سے تھی استعمال کرائی گئی - دوران استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی - جو سینکڑوں ادویہ کے کھانے سے بھی آج تک نہ ہوئی تھی - اکسیر اکبر کے استعمال سے اس کی صحت ایسی ہو گئی جیسا کہ اٹھارہ ۱۸ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے"

رفیق زندگی

عام طور پر مقوی ادویہ گرم ہوتی ہیں - اور گرم مزاج والوں کو بعض اوقات انکا استعمال مضر بیٹھتا ہے - لہٰذا ایسی طبائع والوں کیلئے ایسی چیز کی ضرورت تھی کہ جو مقوی بھی ہو اور پھر مفرح بھی ہو - سو مبارک ہو کہ آخر وہ چیز تیار ہو گئی - اس کا نام "رفیق زندگی" ہے - یہ ایک نادر تحفہ ہے - مفرح دل اور مقوی دماغ جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے - بیماری یا کثرت کار یا کسی اور وجہ سے جن کے چہرے زرد بے رونق اور پژمردہ ہو چکے ہوں - دل ہر وقت دھڑکتا سر چکراتا - آنکھوں میں اندھیرا آتا - اٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دیتے - بیچینی - گھبراہٹ سستی - اداسی چھائی رہتی ہو - ذرا سے کام سے دل اکتا جاتا ہو - جسم میں سخت کمزوری ہو ان کے لئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے - اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال ایک سال کیلئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے آپ کو بے نیاز کر دیگا - قیمت فی شیشی جس میں پندرہ تولہ یعنی ایک ماہ کی خوراک کی ہے - پانچ روپیہ - نصف قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ - محصول ڈاک علاوہ

طلائے بے نظیر

صرف چند روز استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے - یہ اپنے حیرت انگیز فوائد اور زود اثری کے لئے اپنی نظیر آپ ہی ہے - شکایات مخصوصہ رگوں کا پھولنا - اعصابی کمزوری - جملہ شکایات داخلی و خارجی کا ایک ہی علاج ہے - اگر اس کی قیمت دس روپیہ تولہ بھی رکھی جاتی تو بھی سستا تھا - مگر پبلک کے فائدے اور اپنی چیز کی شہرت کے لئے فی الحال اس کی قیمت بہت ہی کم رکھی جاتی ہے - یعنی ایک تولہ کی قیمت دو روپے آٹھ آنے (للعہ) رعایتی قیمت ایک روپیہ چار آنہ (عہ) محصول ڈاک علاوہ -

پھول بغیر کانٹا

اس کے فوائد بھی وہی ہیں جو طلائے بے نظیر کے ہیں - ہاں اس میں یہ خوبی ہے کہ باندھنے وغیرہ کی ضرورت نہیں - قیمت فی تولہ تین ۳ روپے (سے) رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ - اگر طلائے بے نظیر یا پھول بغیر کانٹا کے ساتھ اکسیر البدن یا اکسیر اکبر یا رفیق زندگی کا بھی استعمال ہو تو پھر کیا کہنے - سونے پہ سہاگہ ہے -

تریاقِ اعظم

یہ حیرت انگیز ایجاد واقعی "تریاق اعظم" ہی ہے - اس ایک ہی تریاق سے سر سے لیکر پاؤں تک کی جملہ بیماریوں کا علاج کیجئے - گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے - سفر میں آپ کی پاکٹ یا سوٹ کیس میں اس کی ایک شیشی کا ہونا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپ کی پاکٹ میں ہیں - یہ تریاق اعظم کیا ہے گویا بنی نوع انسان کے لئے نعمتِ عظمیٰ ہے - اصل قیمت دو روپے چار آنے (للعہ) رعایتی قیمت ایک روپیہ دو آنہ (عہ) محصول ڈاک علاوہ - یہ تریاق اعظم قریباً دو صد بیماریوں میں مفید تسلیم کیا گیا ہے - جن کی مختصر فہرست درج ذیل ہے - مفصل پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمایئے -

سر درد ہر قسم - کمزوری دماغ - زکام - مرگی - سرسام - بے حسی - لقوہ - فالج - خارش دماغ - بیہوشی - دماغی چوٹ - اعصابی درد - خواب غفلت - بے خوابی - ہذیان - درد آنکھ گوہانجنی - درد کان - کانوں میں کھجلی - ورم گوش - کرم کان - کان کا پکنا - امراض ناک - ناک میں پھنسیاں - بدبوئے ناک - بدبوئے دہن - چھینکیں - سونگھنے کی قوت کا کم ہونا - نکسیر - نزلہ - درد دانت یا داڑھ - مسوڑھوں کا پھولنا و درد - کرم دندان - دانتوں سے خون جانا - دانتوں کو پانی لگنا - منہ میں چھالے - منہ کا سوجنا - سوج لب - سوج زبان - پھٹنی لب - دانتوں کا اسفنجی ہونا (سکروی) دانت نکلنا - حلق کا بیٹھ جانا - گلے پڑنا - سوزش گلو - گلے میں خرخری - کھانسی - نزلہ - دمہ - بلغمی کھانسی - دمہ خشک - سل - نمونیہ - امراض دل - درد دل ورم پستان - پیٹ درد - پیٹ کا پھولنا - بدہضمی - ہیضہ - درد قولنج - فراخ معدہ - ریح معدہ کیچوا وغیرہ سب اقسام کرم الامعاء - پھوڑا معدہ - اسہال - پیچش - جی متلانا - قے - خونی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ورم معدہ - قبض دائمی - ہچکی - بھس ڈکار - جہازی بیماری - یرقان - جلودھر - درد جگر - نفخ جگر - استسقاء تلی - خروج معدہ - بھگندر - بواسیر - سوزش مثانہ - درد گردہ مثانہ - جریان - نامردی - ورم خصیہ - بائی گولہ - سردرد زنان - پرسوت زناں - سیلان الرحم - کثرت حیض - امراض حمل - امراض رحم - حیض کا درد سے آنا - حیض کا کم آنا - تمام درد اندرونی و بیرونی - گٹھیا - عرق النساء (رینگن باؤ) درد پشت - پنڈلیوں کا ٹوٹنا - جملہ اقسام بخار - انفلوئنزا یعنی جنگی بخار - تپ دق - پھوڑا پھنسی - زخم - ران کالا سنا - پت یا پتی - داد چنبل - گلٹیاں - ورم چوٹ - خنازیر (ہجیراں) آگ سے جلنا - ناسور - چھپاکی - بجلی سے جھلسنا - خارش مسہ - داغ خال - سوزش - کھجلی - مہاسہ - پسینہ بدبودار - بغل گند - ہاتھ پاؤں کا پھوٹنا - کچلا جانا - چھیپ - چھائے - کثرت پسینہ - آتشک - سوزاک - زہردار ڈنگ - افیون چھڑوانا - تمباکو کا زہر باولے کتے کا کاٹنا - زہریلی اشیاء کھائی جانا - طاعون و امراض بچگان - بچوں کا دودھ نہ پینا - ڈبہ اطفال - خسرہ - چیچک - سوکڑا - مٹا پا وغیرہ اور بھی کئی ایک امراض کا یہ ایک ہی دوا بہترین علاج ہے مفصل آپ کو پرچہ ترکیب استعمال سے معلوم ہوگا - یہ تریاق اعظم کیا ہے حقیقی معنوں میں بنی نوع انسان کے لئے پیغام شفا ہے - آپ کے گھر میں اس کی ایک شیشی کا موجود رہنا گویا اس بات کی گارنٹی ہے کہ آپ ڈاکٹروں اور حکماء کی ضرورت سے بے نیاز ہیں -

تریاق اعظم کے ذریعہ جاں بلب مریض کو شفا ہو گئی!

جناب مسٹر خلیل الرحمن صاحب اے ایر آبزرویٹری آگرہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے تریاق اعظم نامی دوا آپ سے منگوائی - استعمال کی - میں اس کی جس قدر بھی تعریف کروں کم ہے - یہ تریاق اعظم ہر ایک بال بچہ والے گھر میں موجود رہنا نہایت ضروری ہے - میرے پڑوس میں ایک جاں بلب مریض کو اس تریاق سے فوراً شفا ہوئی - اور ایسی مثالیں بیشمار ہیں - جن میں آڑے وقت میں تریاق اعظم تیر بہدف ثابت ہوئی - آپ نے ایسی بہترین دوا ایجاد کر کے مخلوق خدا پر بڑا احسان کیا ہے - اگر اسے "زندگی کا رہبر" کہا جائے تو بجا ہے ایک شیشی کلاں بہت جلد بذریعہ وی پی بھیج کر شکریہ کا موقع دیں"

اکسیر معدہ

یہ اکسیر جملہ امراض معدہ کے لئے تریاق ہے - ہیضہ - بدہضمی - کمی بھوک - درد شکم - اپھارہ - باؤ گولہ - پیٹ کا گڑگڑانا - کھٹی ڈکاریں - جی کا متلانا - جگر و تلی کا بڑھ جانا - سر چکرانا - کرم شکم قبض - اسہال - ریاح - کھانسی - دمہ کے لئے تیر بہدف ہے - دودھ - گھی - مکھن - بالائی - انڈے وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے - دماغ حافظہ - ذہن کو تقویت دیتے - کمزور اور دماغی کام کرنیوالوں کے لئے بے نظیر چیز ہے - قیمت فی شیشی جو کئی ماہ کیلئے کافی ہے دو روپے (عہ) رعایتی قیمت ایک روپیہ (عہ) محصول ڈاک علاوہ

انسپکٹر پولیس کی رائے

مکرم جناب نور محمد صاحب انسپکٹر پولیس مقام حقانی (ڈاکخانہ ...یبہ) سے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ آپ کی تیار کردہ اکسیر معدہ سے مجھے اور میرے بھائی کو نفخ شکم اور ریح وغیرہ سے بہت فائدہ ہوا - لہذا بواپسی ڈاک تین شیشی اکسیر معدہ بہت جلد بذریعہ وی پی بھیج کر مشکور فرماویں"

موتی دانت پوڈر

حکماء اور ڈاکٹروں کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ گندہ منہ اور میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں اگر آپ اپنی صحت کو مقدم اور ضروری سمجھتے ہیں - تو آج سے ہی موتی دانت پوڈر کا استعمال شروع کردیں - جو دانتوں کی کل بیماریوں کو دور کرتا - انہیں فولاد کی طرح مضبوط بناتا موتیوں کی طرح چمکاتا - اور بدبوئے دہن کو دور کرکے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے - گوشت خورہ دانتوں سے خون یا پیپ کا آنا - دانتوں میں میل جمنا یا ان کا رنگ زرد رہنا - اور منہ سے پانی آنا - غرضیکہ جملہ امراض دندان کے لئے یہ موتی دانت پوڈر اکسیر کا حکم رکھتا ہے - قیمت دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کیلئے کافی ہے ایک روپیہ - رعایتی قیمت آٹھ آنے (۸) محصول ڈاک علاوہ -

ایک لیڈی ڈاکٹر کی رائے

لیڈی ڈاکٹر جناب غلام فاطمہ صاحبہ سب اسسٹنٹ سرجن لدھیانہ سے لکھتی ہیں کہ "مجھے اس کے اظہار میں خوشی ہے کہ آپ کے موتی دانت پوڈر نے مجھے بہت فائدہ دیا براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھیج دیں - نیز میری ایک سہیلی کو موتی دانت پوڈر کی ضرورت ہے اور موتی دانت پوڈر جو پہلے میں نے آپ سے منگوایا تھا وہ انہوں نے بھی استعمال کیا - اُن کو بھی اس پوڈر نے بہت فائدہ دیا - اب انہوں نے جلدی چھٹیوں پر کشمیر چلے جانا ہے - اور انہوں نے مجھے تاکید کی ہے کہ ان کے لئے ایک شیشی پوڈر مذکور کی منگوا دوں - لہذا بذریعہ خط ہذا آپ ایک شیشی موتی دانت پوڈر بذریعہ وی پی ان کے پتہ پر جلد بھیج دیں"

اکسیر جریان

اس نامراد موذی مرض سے بڑھ کر اور کوئی خطرناک روگ نہیں - یہ اندر ہی اندر گھن کی طرح انسانی صحت کا ستیاناس کر دیتا ہے - سر میں درد - چہرہ زرد - طبیعت سرد - ہاتھ پاؤں پھولے ہوئے - دل اُکتایا ہوا - بھوک مری ہوئی - غرضیکہ یہ نامراد بیماری انسان کو زندہ درگور بنا دیتی ہے - ہم نے سالہا سال کے تجربہ کے بعد اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کیلئے ایک مجرب نسخہ ایجاد کیا ہے اگر اس کی قیمت دس روپے بھی رکھی جاتی تو بھی تھوڑی تھی - مگر محض پبلک کی ہمدردی کی خاطر اس کی قیمت تین روپے مقرر کی جاتی ہے - رعایتی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے - محصول ڈاک علاوہ -

بیس۲۰ سالہ احتلام جریان اور سستی جاتی رہی

جناب مہدی خاں صاحب مگھال ڈاکخانہ ڈوال ضلع جہلم سے لکھتے ہیں کہ "جو جناب سے دوا اکسیر جریان منگوائی تھی - اس سے اس حد تک فائدہ ہوا کہ بیس۲۰ سال کے امراض احتلام - جریان سستی وغیرہ سب جاتے رہے ہے - اللہ تعالیٰ اس ایجاد کیلئے آپ کو جزائے خیر دے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبض کشا گولیاں

اوّل تو کبھی کبھار کی قبض بھی نہایت تکلیف دہ ہے۔ پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ۔ اگر آپ کا معدہ صاف ہے تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں۔ ورنہ یہ امر مسلمہ ہے کہ قبض سب بیماریوں کی ماں ہے۔ ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو تو تمام گھر کی فضاء اس قدر خراب ہو جاتی ہے کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے۔ اگر ایک روز بھی کھل کر اجابت نہ ہو۔ تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے۔ اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑ ہے۔ قبض کشا گولیاں کیا ہیں۔ گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال سمجھو کہ صحت کا بیمہ ہے۔ ایکسو گولی کی قیمت دو روپے رعایتی قیمت ایک روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

اکسیر بواسیر

سچ پوچھو تو نوّے فی صدی لوگ اس موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ یہ نامراد مرض انسان کا خون نچوڑ کر اسے ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتی ہے۔ اس کی مصیبت کو کچھ وہی بہتر سمجھ سکتا ہے جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو۔ ہماری یہ اکسیر اس موذی مرض کو خواہ یہ کسی قسم کا ہو۔ خدا کے کرم سے زیادہ سے زیادہ چودہ دن کے استعمال سے جڑھ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے۔ قیمت تین روپے۔ رعایتی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

تریاق سوزاک

یہ نامراد مرض درحقیقت شیروں کو بزدل۔ اور جوانمردوں کو زندہ درگور بنا ہوا الاہر پیشاب کا جل کر آنا جس میں پیپ کا اخراج ہو۔ پیشاب کی نالی میں زخم کی وجہ سے درد کے ساتھ تڑپتے اور بلکتے ہوئے مریضوں کے لئے ہماری یہ دوا "تریاق سوزاک" پیغام شفا ہے۔ اس کی پہلی خوراک ہی سے درد جلن۔ اور سوزش دور ہو کر ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ اور مریض جملہ شکایات سے نجات پا کر راحت محسوس کرتا ہے۔ باقی خوراکوں سے باقی ماندہ نقائص دور ہو کر انسان جوانمرد۔ تندرست اور قابل اولاد ہو جاتا ہے۔ دنیا مان گئی ہے کہ "تریاق سوزاک" سوزاک کیلئے بہترین اور سریع الاثر دوا ہے۔ قیمت پانچ روپے۔ رعایتی قیمت دو روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بڑی بلا ہے۔ علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے۔ بدقسمتی سے جسے اس کی عادت پڑ جائے۔ پھر اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دیں گی۔ قیمت یکصد گولی دو روپے۔ رعایتی قیمت ایک روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

بیس سالہ افیون کھانیکی وبا سے نجات مل گئی

مکرم جناب نور احمد خاں صاحب گورنمنٹ کنٹریکٹر سانبھریک سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کی مرسلہ افیون چھڑاؤ گولیاں ایک شخص کو استعمال کرائی گئیں۔ یہ صاحب بیس سال سے افیون کھانے کی وبا میں مبتلا تھے۔ ان کا افیون کھانا قریباً چھوٹ گیا ہے۔ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ تھوڑی گولیوں کی اور ضرورت ہے۔ لہٰذا یکصد گولیاں بذریعہ وی پی بھیج دیجئے"۔

مچھر پروف

جب انسان رات کو میٹھی نیند سو رہا ہو۔ تو اس وقت مچھروں کے کاٹنے سے جو بے چینی ہوتی ہے وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ اور پھر اس کے کاٹنے سے ملیریا بخار جیسا موذی روگ جو انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے لگ جاتا ہے۔ اس کے لئے ہم نے ایک ایسی دوا ایجاد کی ہے جس کی بو سے مچھر اس طرح بھاگتا ہے جس طرح لاحول سے شیطان۔ اس کے چند قطرے بدن پر مل لیجئے۔ اور بے کھٹکے میٹھی نیند آرام کیجئے۔ دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کیلئے کافی ہے۔ کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ۔ رعایتی قیمت دس آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

اکسیر دمہ

اگرچہ بیماری تو ہر ایک ہی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ مگر مرض دمہ سے تو خدا کی پناہ۔ کیونکہ یہ ایسا نامراد موذی مرض ہے کہ نہ اٹھتے نہ بیٹھتے نہ سوتے نہ جاگتے نہ چلتے حتیٰ کہ انسان کو کسی پہلو بھی تو چین نہیں آتا۔ پھر اس کے متعلق عام طور پر یہ مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے۔ خداوند تعالیٰ ہر فرد کو اس موذی مرض سے بچائے۔ ہم نے سالہا سال کی محنت شاقہ اور وسیع تجربہ کے بعد اکسیر دمہ نامی دوا تیار کی ہے۔ جو انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ میں خدا کے کرم سے اس ظالم مرض سے انسان کا چھٹکارا کرا دیتی ہے۔ قیمت تین روپے۔ رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

بال اڑانیکی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بصفائی کمال جڑھ سے دور ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے رعایتی قیمت چار آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

رعایت پر رعایت

جس صاحب کا آرڈر بعد از منہائی رعایتی قیمت کم از کم بیس روپے کا ہوگا۔ انہیں محصول ڈاک بھی معاف رہیگا۔ اور ایک سال تک نور کا پرچہ بھی مفت

غیر ممالک کیلئے

غیر ممالک میں ڈاک دیر سے پہنچتی ہے۔ ان کے لئے بجائے ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ مئی ۱۹۳۶ء کے ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸ جون ۱۹۳۶ء کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں۔ کیونکہ غیر ممالک میں وی پی نہیں جا سکتا۔ اس لئے ان خریداران صاحبان کو اپنے آرڈر کے ساتھ علاوہ قیمت کے محصول ڈاک فی پونڈ ۱۲ کے حساب سے پیشگی روانہ کرنا ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمی لوٹ

آٹھ کتب کا سٹ بجائے ۵ے کے ۱؍ عہ پر

بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب

یہ وہ جامع کتاب ہے جس میں ہندوؤں کی کل عقائد (۱) وید سمرتی پران (۲) چھوت چھات (۳) تیرتھ یاترا (۴) جنیو (۵) مورتی پوجا (۶) ہوم (۷) اوتار (۸) گئو پوجا (۹) مُردے کا جلانا (۱۰) ذبیحہ یا جھٹکا (۱۱) تناسخ (۱۲) سکھوں کے پانچ ککے۔ شری گرنتھ صاحب اور حضرت بابا نانکؒ کے اقوال سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت موصوف نے ان عقائد کی تردید کی ہے اور اس کے خلاف مسلمانوں کے عقاید کے گورو صاحبؒ دل و جان سے موید تھے مثلاً (۱) کلمہ طیبہ (۲) نماز و روزہ (۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (۴) حج کعبہ (۵) قبلہ پر ایمان (۶) عقیدہ ملائکہ (۷) قرآن مجید پر ایمان (۸) صوفیائے کرام اور حضرت بابا نانکؒ (۹) حضرت بابا نانک کے اقوال کا ماخذ قرآن مجید ہے۔ پھر اخیر میں اس کتاب میں نہایت مدلل و مبسوط مضمون تاریخی نقطۂ خیال سے درج ہے۔ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ شاہان اسلام گورو صاحبان کے ہمیشہ حامی و مددگار رہے۔ اور سکھوں کے پانی کی جگہ انہوں نے اپنا پسینہ بہایا۔ اس کتاب کے متعلق ہندوستان کے بعض چوٹی کے اخبارات نے زبردست ریویو میں یہ ظاہر کیا ہے کہ سکھوں اور ہندوؤں میں تبلیغ کے لئے یہ بے نظیر کتاب ہے۔ قیمت ایک روپیہ بارہ ۱۲ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

مسلمانوں کے احسان سکھوں پر

مضمون نام سے ظاہر ہے اسمیں سکھوں کی مسلمہ کتب سے یہ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ گذشتہ زمانہ میں مسلمان سکھوں کے ہر آڑے وقت میں کام آتے رہے ہیں۔ سکھ گوروؤں کے پسینہ کی جگہ مسلمانوں نے اپنا خون بہایا۔ سکھ گوروؤں کی طرف سے مسلمان ہر مشکل کے وقت سینہ سپر ہوئے۔ یہ رسالہ اس قدر مقبول ہوا کہ اس کے قیمتی مضمون کو بعض سکھ اخبارات نے بھی فخریہ شائع کیا۔ ضرورت ہے کہ ایسا رسالہ نہایت وسیع پیمانہ پر شائع ہو تاکہ ہمارے سکھ بھائی اپنے دوست اور دشمن کو بہتر سمجھ سکیں۔ قیمت ۵؍ محصولڈاک علاوہ۔

سکھ اور مسلمان

یہ جناب ایڈیٹر صاحب اخبار نور کا وہ لیکچر ہے جو گذشتہ سے پیوستہ سال مرکزی سالانہ جلسہ پر دیا گیا۔ اور پھر دوستوں کے اصرار پر کتابی صورت میں شائع کیا گیا۔ یہ لیکچر اس قدر مقبول عام ہوا کہ اس کا پہلا ایڈیشن جو دو ہزار چھپا تھا۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا۔ اب دوسرا ایڈیشن مزید اضافہ سے شائع کیا گیا ہے۔ سکھوں میں تبلیغ کیلئے بہترین مبلغ ہے۔ قیمت فی کاپی آٹھ آنے۔ محصولڈاک علاوہ۔

سکھ مسلم اتحاد

یہ جناب ایڈیٹر صاحب موصوف کا وہ لیکچر ہے جو انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ پر دیا گیا جسے حاضرین نے خاص اشتیاق سے سُنا۔ اب دوستوں کے اصرار پر یہ رسالہ کی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ اس رسالہ میں از روئے گرنتھ صاحب اور دیگر سکھ تاریخی کتب سے یہ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ سکھوں کا اگر مضبوط قدموں پر اتحاد ہو سکتا ہے تو مسلمانوں سے ہی۔ سکھ دوستوں کو دینے کے لئے بے نظیر تحفہ۔ قیمت صرف آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

ہندو دھرم کی حقیقت

یعنی سناتن دھرم پر ایک تنقیدی نظر۔ آج تک مسلمانوں کی طرف سے اس مذہب کے متعلق بہت ہی کم لٹریچر مہیا کیا گیا ہے۔ اس لئے اس قابل قدر کتاب نے ایک بڑی بھاری ضرورت کو پورا کیا ہے۔ اس معرکۃ الآرا کتاب میں حسب ذیل مضامین ہیں (۱) ویدوں کی حقیقت (۲) کیا وید الہامی ہیں (۳) ہندوؤں کا مسئلہ اوتار (۴) اوتاروں کی تقسیم (۵) ست جگ کے اوتار (۶) ایشور مچھلی کے روپ میں (۷) ایشور کچھوے کے روپ میں (۸) ایشور سؤر کے روپ میں (۹) ایشور باونے کے روپ میں (۱۰) ایشور کلہاڑے والے کے روپ میں (۱۱) رام اوتار (۱۲) دواپر یگ کے اوتار (۱۳) کرشن اوتار (۱۴) بدھ اوتار (۱۵) ضرورت اسلام پر سوامی دیانند کی گواہی وغیرہ وغیرہ۔ گویا ہندوؤں کی وہ کتب جو ہزارہا اوراق پر پھیلی ہوئی ہیں۔ اور آجتک ان میں درج شدہ مضامین کی بھنک تک بھی مسلمانوں کے کانوں میں نہ پڑی تھی یہ ان جملہ کتب کا نچوڑ ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ محصولڈاک علاوہ

آریہ مذہب کی حقیقت

مارچ ۲۳ء میں جبکہ آریوں کی طرف سے راجپوتانہ میں ملکانہ ارتداد کی وبا کی آندھی چلی تھی۔ اسوقت یہ کتاب اس ارتداد کی وبا کو روکنے کیلئے بہترین تریاق ثابت ہوئی تھی۔ اس کی تاثیر اور قبولیت کا آپ اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مسلم آؤٹ لک۔ زمیندار اور سیاست وغیرہ نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ آج تک جس قدر کتب اس موضوع پر لکھی گئی ہیں یہ ان سب پر فائق ہے مجھ سے اجازت لے کر بعض دوستوں نے سندھی اور گجراتی میں بھی ترجمہ کیا۔ اب یہ مزید اضافہ کے ساتھ چھپ گئی۔ پہلے حجم اسّی صفحات تھا۔ اب ۱۰۸ ہے۔ کاغذ لکھائی چھپائی سب اعلیٰ ہے قیمت غیر مجلد چھ آنے جو تقریباً اصل لاگت ہے۔ ضرورت ہے کہ اس مجرب تبلیغی حربہ کی اشاعت نہایت ہی وسیع پیمانہ پر ہو۔ اس لئے اس کی قیمت قریباً اصل لاگت ہی رکھی گئی ہے۔

گائے اور سکھ دھرم ۱؍ گورو کی بانی (گورمکھی میں) ۱؍

یہ آٹھ کتب کا سٹ جس کی قیمت پانچ روپے ایک آنہ ہوتی ہے۔ ۲۵۔۲۶۔۲۷۔۲۸ مئی ۱۹۳۶ء کو اکٹھا خریدنے والوں سے صرف ایک روپیہ بارہ آنے۔ محصولڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار نور نور بلڈنگ قادیان۔ ضلع گورداسپور پنجاب